8231-میت کے پیٹ پر قرآن مجید رکھنا، اور کیا تعزیت کے لیے مدت محدود ہے ؟

سوال

میت پر قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور قرآن اس کے پیٹ پر رکھنے کا حکم کیا ہے ، اور کیا تعزیت کے لیے کچھ ایام متعین ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے صرف تین دن ہیں ، برائے مہربانی معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

میت یا قبر قرآن مجید پڑھنے کی کوئی صحیح دلیل نہیں ملتی، اور نہ ہی یہ مشروع ہے بلکہ ایسا کرنا بدعت ہے ، اور اسی طرح میت کے پیٹ پر قرآن مجید رکھنے کی بھی کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی ایسا کرنا مشروع ہے ، بلکہ بعض اہل علم نے یہ بیان کیا ہے کہ فوت ہونے کے بعد میت کے پیٹ پر لوہا یا کوئی اور بھاری چیز رکھی جائے تا کہ اس کا پیٹ نہ پھولے.

اور تعزیت کے لیے دن محدود نہیں بلکہ روح قبض ہوتے ہی تعزیت مشروع ہے ، نماز جنازہ سے قبل اور بعد میں بھی تعزیت کی جا سکتی ہے ، اور شریعت مطہرہ میں اس کی انتہاء میں کوئی حد مقرر نہیں ہے ، چاہے رات ہو یا دن اور چاہے تعزیت گھر میں کی جائے یا راستے میں یا پھر مسجد میں یا قبرستان کے اندر ہی یا کسی اور جگہ.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.